



نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 1-2 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات حصہ دوم سے دیے گئے جوابی کاپی پر دیں۔ ایکٹرائٹ (Sheet-B) طلبہ کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 48)

(12x4=48)

سوال نمبر ۲۔ درج ذیل سوالات کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں:

- سر سید کے خیال میں قوی ترقی کن خوبیوں کا مجموعہ ہے؟
- ڈاکٹر سید عبداللہ کے مطابق علامہ اقبال نے یورپ کے نظریہ وطنیت کی مخالفت کیوں کی؟
- معیار زندگی سے کیا مراد ہے؟ اس کو کس طرح بلند کیا جاسکتا ہے؟

(۱)

ڈراما 'خوب صورت بلا' کے کردار توفیق نے عورت کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

(iv) علامہ اقبال نے اپنے مکتوب میں والد گرامی کو لکھی پینے کے کیا کیا فوائد بتائے ہیں؟

(v) نظم 'شہر آشوب' کا مرکزی خیال لکھیں۔

(۱)

شامل نصاب 'محمد' میں اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہیں اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(vi) نظم 'نصیحت اخلاقی' میں اکبر الہ آبادی نے ہونہار بننے کی کیا خصوصیات بتائی ہیں؟

(vii) مہر در کوئے خانے کو نوازاں شاعر سے کیا کیا شکایت ہے؟

(viii) فقیر آغا صاحب کے خیال میں ہونہار بننے کے لیے کیا کیا کام کرنی چاہئیں؟

(۱)

میر درد کوئے خانے کے مختص سے کیا شکوہ ہے؟

(ix) شامل نصاب غزل میں غلام ہمدانی مصحفی کے مطابق چمن میں نام کون آیا؟ اس کی آمد کا کیا نتیجہ نکلا؟

(x) ردیف کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں بھی تحریر کریں۔

(۱)

کنایہ کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں بھی تحریر کریں۔

(xi) صحت حسن تعلیل کی تعریف لکھیں اور دو مثالیں بھی تحریر کریں۔

(xii) درج ذیل عبارت کی تھیں کیجیے اور مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے:

اکثر و بیشتر بادشاہوں کے برخلاف شیر شاہ سوری ایک بہادر، ایک دُور اندیش اور ایک فلاحی منصوبے بنانے والا بادشاہ خیال کیا جاتا ہے۔ لگ بھگ پانچ سو سال قبل، کابل سے ٹکڑے اور کابل سے دہلی تک عظیم شاہراہیں بنانے کے منصوبے ہوں یا بھیرہ سے بہارت تک مسجدیں، مسافر خانے اور قلعے بنانے کا نظام، زمین کی پیمائش ہو یا جنگی اور انتظامی حکمت عملی، وہ ایک سوچنے، سمجھنے اور غور کرنے والا بادشاہ نظر آتا ہے۔

حصہ سوم (کل نمبر 32)

(1+1+4=6)

سوال نمبر ۳۔ سبق اور مضمون کا حوالہ دیجئے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے:

الف۔ اکثر ماں باپ اپنے بچوں کو ان کی معصوم خطاؤں پر اور بے باک شوخیوں اور گستاخوں پر خوب گوشمالی کرتے ہیں، مگر وہ یہ یاد رکھیں کہ بچوں کو صرف ان دو صورتوں پر سزا دینی چاہیے: ایک جھوٹ پر اور دوسری سرکشی پر۔ جب تک کہ ان دونوں برائیوں سے ان کو وہ نہ چھٹائیں، سزا دینے سے ہاتھ کو نہ اٹھائیں۔ اگر جھوٹ کا چرکا اس عمر میں زبان کو لگ گیا، تو وہ بڑے ہونے پر اور بڑے گا۔

ب۔ ان بے کار، بے ایمان اور گمراہوں میں بڑی چمک چمک کے بچے پڑے کپڑے اس کے سپرد کر دیے تھے۔ دوپہر میں جب سناٹا چھا جاتا تو وہ مشین پر کپڑے سینے بیٹھ جاتی۔ بڑی جگہ سے کھانا کھاتی تھیں، ہر وقت کھانا کھاتی تھیں۔ ان کا کسی کام میں جی نہ لگتا اور ماں تو دیے بھی کھاتی تھیں۔ ان کا بس چلنا تو چھوٹے کپڑوں سے کھانا کھانا ہی تھا۔ بس ایک عالی درہ گئی تھی جو بڑے خلوص سے جھیری رہی تھی اور ہر وقت چھمی کے اچھے نعیم ہونے کی دعا میں لگی رہی تھی۔

(1+1+5=7)

سوال نمبر ۴۔ کسی ایک جزو کی بحوالہ شاعر تشریح کیجیے اور نظم کا عنوان بھی لکھیں:

الف۔ ہو برا ریشہ امید، وہ نخل سرسبز ب۔ پرانی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے پہن چکا اسے خود "واسکوڈی گاما" ہے نہ دیکھ کہیوں پر اس کی خستہ سامانی پہن چکے ہیں اسے ترک اور ایرانی جگہ جگہ وہ پھرا مٹی "مارکوپولو" وہ کوٹ کوٹوں کا لیڈر ہے اس کی بے یلوا

(3+3+3=9)

سوال نمبر ۵۔ کوئی سے تین اشعار کی تشریح کیجیے اور ہر شعر کے شاعر کا نام بھی لکھیں:

الف۔ کیا نہ آئے گا اسے خوف مرے قتل کے بعد ب۔ کیوں گردشِ مدام سے گھبرا نہ جائے دل دستِ قاتل کو ذرا دستِ دعا ہونے دو انسان ہوں، پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں ج۔ اخلاصِ دل سے چاہیے مجھہ نماز میں وہ سمجھو خدا کے واسطے پیارے بُرا نہیں بے فائدہ ہے در نہ جو یوں وقت کھوئے فکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً، لیکن میں جو پہنچا تو گھبرا نہ پھر یہ فکرم نہ تھا

سوال نمبر ۶۔ اپنے کالج میں منعقد ہونے والی یومِ آزادی کی تقریب کی روداد لکھیں۔ (5)

سوال نمبر ۷۔ چیرمین ضلع کونسل کے نام صفائی مملکت کی درخواست لکھیں۔ (5)